روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 18 فروری 2009ء 22 صفر 1430 ہجری 18 تبلیغ 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 39

انسانی توقیر

حضرت سہل بن حُنَیفؓ اور قیس بن سعدؓ قادسیہ میں تھے کہ قریب سے ایک جنازہ گزرا تو دونوں کھڑے ہوگئے ان سے کہا گیا کہ یہ تو غیر مسلم کا جنازہ ہے۔ انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپؐ کھڑے ہوگئے۔ آپؐ سے کہا گیا کہ یہ تو یہودی کا جنازہ ہے تو آپؐ نے فرمایا کیا یہ انسان نہیں تھا۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب من قام لجنازة یہودی حدیث نمبر:1229)

جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کے 85ویں جلسہ سالانہ پر حضور انور کا بذریعہ سیٹلائٹ لندن سے پرمعارف اختتامی خطاب 15 فروری 2009ء

قادر وتوانا خدا سے ایسا دل لگائیں جس کے مقابلے میں سب رشتے ہیچ ہوں

دین حق کا نام ہی محبت وپیار کا ہے۔ محبت کے اس پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلا دیں

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 فروری 2009ء کو جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کے جلسہ سالانہ کے موقع پر لندن یوکے سے بذریعہ سیٹلائٹ اختتامی خطاب فرمایا جس کو متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ جبکہ بنگالی زبان میں حضور انور کے خطاب کے ساتھ ساتھ رواں ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔

پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3 بجکر 40 منٹ پر حضور انور خطاب کے لئے محمود ہال میں رونق افروز ہوئے۔ حضور انور کی آمد پر بنگلہ دیش اور لندن میں موقع پر موجود حاضرین کی جانب سے نعرہ ہائے تکبیر کی بلند ہوتی ہوئی آوازوں کے نظارے ایم ٹی اے کی سکرین پر لائیو دکھائے گئے۔ اختتامی اجلاس کی کارروائی کے آغاز میں مکرم فیروز عالم صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی جس کے بعد مکرم سید محی الدین زبیر صاحب نے ترنم کے ساتھ حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا۔

حضور انور نے اختتامی خطاب کے آغاز میں تشہد تعوذ اور پھر سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی جس کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ بڑا فضل واحسان ہے کہ اس نے اس زمانے کی ایجادات سے فائدہ اٹھانے کی حضرت مسیح موعود کی جماعت کو بھی توفیق عطا فرمائی۔ آج ایم ٹی اے کا چینل چوبیس گھنٹے مختلف سیٹلائٹس کے ذریعے سے مختلف زبانوں کے ساتھ تمام براعظموں کو اپنے احاطے میں لئے ہوئے ہے۔ یہ جس قدر کم اخراجات سے اور بغیر کسی لہو ولعب کے چل رہا ہے، اس کا کوئی دنیادار سوچ بھی نہیں سکتا۔ آج دنیا میں امیر ترین ملکوں میں بھی اس طرح باقاعدہ لائیو خطاب کا انتظام نہیں جس میں ایک ملک سے بیٹھ کر دوسرے ملک کے مجمع کو مخاطب کیا جا رہا ہو اور ایک دوسرے کے جلسوں کے نظارے دیکھے جا رہے ہوں اور لوگ ایک خاص مقصد کے لئے جمع ہوں جہاں صرف دینی باتیں کی جا رہی ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک خاصی بڑی تعداد قادیان کے جلسہ سالانہ کے ملتوی ہونے کی وجہ سے افسردہ تھی۔ جماعت احمدیہ کی سرشت میں گو مایوسی نہیں ہے البتہ افسردگی ضرور ہو جاتی ہے لیکن یہ افسردگی دعاؤں کے روپ میں ڈھل جاتی ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دلوں کو تسلی ہوتی ہے اور ہر روک ایک نیا عزم اور نیا جوش افراد جماعت کے اندر پیدا کر دیتی ہے اور مجھے کامل یقین ہے کہ وہ تمام احباب جماعت جو قادیان جانے والے تھے انہوں نے بھی اپنی دعاؤں میں پہلے سے بڑھ کر تیزی پیدا کی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں پہلے سے بڑھ کر خداتعالیٰ کی طرف جھکنے، اپنی زندگیوں میں ایک انقلاب عظیم پیدا کرنے، اپنی سجدہ گاہوں کو اپنے آنسوؤں سے تر کرنے اور اپنی دعاؤں میں ایسا ارتعاش پیدا کرنے کی ضرورت ہے جس سے عرش کے پائے بھی ہلنے لگیں۔ اپنی دعاؤں میں وہ سوز پیدا کرنے کی ضرورت ہے جو خدائے مجیب کو ہمارے قریب تر لے آئے اور ہم فانی قریب کا مژدہ جاں فزا سنیں۔ پس اس کے لئے ایک کوشش ہمیں کرنی ہوگی، اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہمیں قدم بڑھانے ہوں گے اور پھر آپ دیکھیں گے کہ وہ رحمٰن اور رحیم خدا کس طرح دوڑتا ہوا ہماری طرف آئے گا۔ پس اپنے اس قادر وتوانا خدا سے ایسا دل لگائیں کہ جس کے مقابلے میں سب رشتے ہیچ ہوں۔ اگر ہم یہ تعلق اپنے پیدا کرنے والے خدا سے قائم کر لیں گے تو حقیقت میں یہی ہماری کامیابی کا دن ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دینا ہماری ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے اور جب ہم حقیقت میں ہر حالت امن میں بھی اور فساد کی حالت میں بھی خالص ہو کر خداتعالیٰ کو پکارنے والے ہوں گے تو خداتعالیٰ ہماری ہر مشکل کو خس وخاشاک کی طرح اڑا دے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارے پاس دنیا کے مال و دولت اور جاہ وحشمت نہیں۔ ہاں ہمارے پاس ایک دولت ہے جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں دی ہے اور وہ ہے اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک سمجھتے ہوئے اس کے سامنے جھکنا جس نے کائنات کی ہر چیز پیدا کی ہے اور جو دلوں کو پھیرنے والا ہے۔ پس اگر ہم شکر کرتے کرتے اپنی زندگیاں بھی ختم کر دیں تب بھی اس خدا کا حقیقی رنگ میں شکر ادا نہیں کر سکتے۔ یاد رکھیں کہ ہر مشکل اور آزمائش کے بعد جماعت ایک نئی شان سے ابھر کر سامنے آتی ہے۔ یہ صرف بنگلہ دیش کی بات نہیں، دنیا کے ہر خطے اور ہر ملک میں اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کی بارش اسی طرح برساتا رہا ہے اور برسا رہا ہے اور یہ آج کی بات نہیں بلکہ حضرت مسیح موعود کے زمانے سے یہ سلسلہ چل رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خداتعالیٰ نے اپنی تمام تر تائیدات اور وعدوں کے ساتھ حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرمایا کہ میں تیرے اور تیرے پیاروں کے ساتھ ہوں۔ پس حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آکر آپ سے پیار کا جو تعلق آپ نے

(باقی صفحہ 12 پر)

یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 10 اپریل 2009ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

احمدی تاجر اور بے روزگار نوجوان متوجہ ہوں

نظارت صنعت وتجارت نے بے روزگار، ہنرمند افراد اور تاجر حضرات کے درمیان آپس کے رابطوں کو فعال بنانے کے لئے اپنی ویب سائٹ www.sanat-o-tijarat.org مورخہ 14 اگست 2008ء کو خدا کے فضل سے Launch کردی ہے۔ اس ویب سائٹ کا ایک حصہ ملازمتوں کے اعلان کیلئے مختص کیا گیا ہے۔ ہنرمند افراد کی تلاش کے لئے احمدی تاجر حضرات ملازمتوں کے مواقع اس ویب سائٹ پر مشتہر کر سکتے ہیں جو کہ خود کار نظام کے تحت سینکڑوں رجسٹرڈ ممبران کو بھجوا دی جاتی ہیں۔ اس کیلئے تمام تفصیلات اس پتہ پر مہیا کر سکتے ہیں۔

jobs@sanat-o-tijarat.org

ویب سائٹ کا ایک حصہ تجارتی مواقع کے لئے ہے اگر آپ نیا کاروبار شروع کر رہے ہیں یا پہلے سے کاروبار چلا رہے ہیں تو آپ اس ویب سائٹ کو اپنے کاروبار کی ترقی کے لئے بطور اشتہار بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ اگر آپ بے روزگار ہیں یا نیا کاروبار کرنا چاہتے ہیں تو فوری طور پر اس ویب سائٹ پر رجسٹر ہو جائیں۔

info@sanat-o-tijarat.org

047-6213773, 0344-7803391

(نظارت صنعت وتجارت)

تعارف کتب

ذکر حبیب

از حضرت مفتی محمد صادق صاحب

نام کتاب: ذکر حبیب
نام مصنف: حضرت مفتی محمد صادق صاحب
ناشر: عبدالمنان کوثر صاحب
صفحات: 356

مجلس انصاراللہ پاکستان کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سال 2008ء میں جن کتب کی اشاعت کی توفیق ملی ان میں سے ایک ذکر حبیب از حضرت مفتی محمد صادق صاحب ہے۔ جو خوبصورت جلد میں سادہ مگر پُر وقار ٹائٹل کے ساتھ جس پر خلافت جوبلی کا لوگو بھی آویزاں ہے ایک دفعہ پھر طبع ہو کر دستیاب ہے۔

عشق، محبت، دوستی اور وفا کی کہانیاں انسانی زندگی میں اکثر بیان کی جاتی ہیں۔ مگر وہ عشق و محبت جس کی بنا خالص خدا کی خاطر ہو اس کے انداز اور پھل مختلف ہوتے ہیں اس میں حسن و احسان کے جلوے بھی ہوتے ہیں اور ایثار و وفا کے جذبے بھی نمایاں ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے جب نیکی طہارت، پاکیزگی، تقویٰ اور عبادت گزاری کے اعلیٰ و اصفیٰ معیار قائم کرنے کے لئے ایک جماعت تشکیل دی تو اس کے لئے آپ کا ذاتی نمونہ و اسوہ از حد ضروری تھا اور جو لوگ آپ کے قریب رہے وہ آپ کے حسن عمل اور صالح تدبیروں پر فریفتہ ہو گئے۔ لاکھوں عاشقان خدا آپ کے زیر سایہ اشاعت دین حق اور قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کے لئے آگے بڑھے۔ مگر بہت تھے جو عشق سے تو معمور تھے مگر لکھ نہ سکے لیکن اپنے نمونہ اور محبت سے اپنی نسلوں میں اس جوت کو جگا گئے۔ مگر خدا نے اپنے پیارے بندے کو بعض ایسے ساتھی بھی عطا کئے جو اس روحانی مائدہ کو تا قیامت پھیلانے کے لئے ضبط تحریر میں لے آئے۔ ان جاں نثاروں اور عشاقوں میں ایک نام نامی حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا ہے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھیرہ میں 11 جنوری 1872ء کو پیدا ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے قرآن ترجمہ کے ساتھ پڑھا۔ جموں میں مدرس تھے 1890ء میں پہلی دفعہ قادیان آئے اور حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ 1895ء میں لاہور ملازمت کے سلسلہ میں آ گئے۔ پھر ہفتہ وار اور ہر رخصت پر قادیان حاضر ہوتے رہے 1901ء میں ملازمت ترک کر کے قادیان آ گئے۔ قادیان میں ہائی سکول میں پڑھانے لگے اور جلد ہی ہیڈ ماسٹر ہو گئے۔ 1905ء میں بدر کے ایڈیٹر و مینیجر مقرر ہوئے۔ 1907ء میں جب حضرت مسیح موعود نے خدام کو وقف زندگی کی تحریک کی تو آپ نے بھی فوراً لبیک کہا اور حضرت اقدس نے منظور فرما لیا۔ 1915ء میں بطور مربی حیدر آباد دکن اور مدراس گئے قرآن کریم کے پہلے پارے کا انگلش ترجمہ شائع کیا۔ 1916ء میں بطور مربی سلسلہ انگلستان تشریف لے گئے۔ 3 سال وہاں کام کیا۔ 1920ء میں امریکہ اشاعت دین کے لئے بھجوائے گئے قید و بند کی صعوبتوں کے باوجود کامیابی سے دعوت الی اللہ کرتے رہے 1923ء میں قادیان واپس آئے اور انجمن میں کام کرنے کی توفیق ملی ناظر امور عامہ رہے حضرت مصلح موعود کے پرائیویٹ سیکرٹری رہنے کا شرف بھی حاصل رہا۔ آپ گیارہ کتب کے مصنف تھے۔ 13 جنوری 1957ء کو ربوہ میں وفات پائی اور قطعہ رفقاء بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ نیک سیرت، صالح، تہجد گزار، دعا گو، منکسر المزاج، محنتی، عالم قرآن، ماہر استاد، محقق، مصنف، کامیاب داعی الی اللہ، حضرت مسیح موعود، نظام جماعت اور خلافت سے اطاعت و وفا کا تعلق رکھنے والے خدا کے پیارے وجود تھے۔ حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ آپ کی والدہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"آپ کو خیال ہوگا کہ صادق آپ کا بیٹا ہے اور آپ کو بہت پیارا ہے لیکن میرا دعویٰ ہے کہ وہ مجھے آپ سے زیادہ پیارا ہے"۔ (ص 257)

حضرت مفتی صاحب نے اپنی اس کتاب کو 23 ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ یہ کتاب تاریخ بھی ہے اور سیرت حضرت مسیح موعود کے بہت سے پہلوؤں کو نمایاں کر کے پیش کرنے والی بھی ہے اس میں حضرت مسیح موعود کی زندگی کے بہت سارے ایسے واقعات درج ہیں جن کے حضرت مفتی صاحب خود عینی شاہد تھے۔ آپ نے اس میں 1891ء سے 1908ء تک کے حالات و واقعات کا اندراج اپنے خاص انداز سے کیا ہے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کا حلیہ مبارک۔ سیرت کے بہت سے نمایاں پہلو اور دعوت الی اللہ کے منصوبے اور ان پر عمل اور ان کی کامیابی کے گر بھی اس کتاب میں درج فرمائے ہیں۔

آپ 1891ء میں جب پہلی دفعہ حضرت مسیح موعود سے ملاقات کر کے واپس جموں گئے تو وہاں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے قادیان اور حضرت مسیح موعود کے حالات و واقعات کا دریافت بہت سے سوالات کے ذریعہ کیا۔ آپ نے کچھ کے جواب دیئے اور کچھ کے جواب نہ دے سکے اس پر آپ نے ایک عہد کیا کہ آئندہ جب بھی قادیان جاؤں گا تو قادیان میں جو بھی واقعہ ہوگا جو کچھ بھی حضرت مسیح موعود ارشاد فرمائیں گے آپ اپنی ڈائری میں لکھتے رہیں گے اور اس پر آپ نے ہمیشہ عمل کیا۔ جس کی وجہ سے آپ کے پاس بے شمار ڈائریاں اکٹھی ہو گئیں۔ ان میں سے بہت کچھ مواد اس کتاب میں شائع کیا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے بہت سے اقوال زریں و ارشادات عالیہ آپ نے اس کتاب میں مختلف عنوانات کے تحت باب پنجم تا ہشتم درج کئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے جو خطوط آپ کو تحریر فرمائے ان میں سے بھی 49 خطوط اس کتاب میں شائع شدہ ہیں۔ بعض واقعات کو تاریخی ترتیب سے بھی دیا ہے اور جن کی تاریخ مفقود الذہن ہو گئی اس کو بغیر ترتیب کے بھی درج کیا گیا ہے۔

بایں ہمہ حضرت مسیح موعود کے زمانے کے قادیان کے حالات اور جماعتی ترقی کے ادوار نیز ان دنوں نازل ہونے والے عظیم الشان نشانات و تائید الٰہی اور نصرت الٰہی کے واقعات کا بیان اس کتاب میں بہت عمدہ کیا گیا ہے۔ یہ ایک ایسی مفید اور ضروری کتاب ہے کہ اس کو ہر احمدی گھرانے میں ہونا چاہئے اور مجلس انصاراللہ پاکستان نے اس قیمتی کتاب کو شائع کرنے کی سعادت پائی ہے اس سے استفادہ کرتے ہوئے اس کتاب کو حاصل کر کے مطالعہ کرنا ہر احمدی کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شائع کرنے والے ہر کارکن کو اجر عظیم دے اور ہم سب کو اس سے کما حقہٗ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایم۔ آر۔ طاہرؔ)

منڈی بہاؤالدین شہر کے خلافت جوبلی پروگرام

خلافت جوبلی کے سلسلہ میں مارچ 2008ء میں یوم مسیح موعود منایا گیا۔ اس پروگرام میں حضرت اقدس مسیح موعود کی بابرکت تحریک نظام وصیت کی طرف مکرم امیر صاحب ضلع نے تمام احباب کو توجہ دلائی نیز خلفاء کی سیرت کے بارے میں تقاریر کی گئیں۔

اسی طرح خلفاء حضرت مسیح موعود کے انتخاب کے دنوں کی مناسبت سے 14 مارچ 2008ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی سیرت اور مختصر کارناموں کے حوالے سے احباب جماعت کو آگاہ کیا گیا۔ نیز 25/اپریل 2008ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریکات کی طرف خصوصی توجہ دلائی گئی۔

ماہ مئی کے 5 خطبات جمعہ خلافت کی اہمیت و برکات پر دیئے گئے۔ نیز تمام احباب کو خطبات جمعہ میں بھی اور مغرب کی نماز کے بعد حضور انور کے دعائیہ پروگرام (روحانی پروگرام صد سالہ جوبلی خلافت) بار بار پڑھنے اور روزانہ دو نوافل پڑھنے کی طرف بار بار توجہ دلائی جاتی رہی اور رسالہ الوصیت کا درس دیا جاتا رہا۔

تمام گھروں میں ایم ٹی اے کیبل کے ذریعے حضور انور کے خطبات سننے کی طرف خصوصی تحریک بار بار کی جاتی رہی۔ اسی طرح قریب ترین مقامات کالووالی اور ملکانوالہ میں بذریعہ ڈش ایم ٹی اے کا انتظام کروایا گیا۔

نظام وصیت کے سلسلہ میں احباب کو بار بار تحریک کی گئی۔ کل جماعت کے 108 کمانے والے احباب چندہ عام میں شامل ہیں۔ اس طرح 54 احباب جو کمانے والے احباب کی نصف تعداد ہے اور معیاری چندہ دینے والے ہیں وہ نظام وصیت میں شامل ہو چکے ہیں۔ کل 60 نومبائعین میں سے 55 مکمل نظام وصیت کا حصہ بن چکے ہیں اور 50 ہمارے ہر جماعتی پروگرام میں شامل ہوتے ہیں۔

جماعت احمدیہ شاہ تاج نے صد سالہ جوبلی فنڈ میں بھی حصہ لیا اور دو لاکھ پچاس ہزار ٹارگٹ بھی مکمل کرنے کی توفیق پائی۔

مورخہ 25 مئی کو ایک نمائشی میچ باسکٹ بال کا اہتمام کیا گیا۔

مورخہ 26 مئی کو مغرب و عشاء کی نماز کے بعد ایک مثالی وقار عمل ہوا۔ جس میں خدام و اطفال کے علاوہ انصار نے بھی شرکت کی۔ اس وقار عمل کے ذریعہ بیت الحمد کے دونوں ہال اور صحن و دفاتر نیز کھانے کھلانے کی جگہ کو صاف کیا گیا۔ نیز بیت الحمد کے دونوں ہالوں کو مختلف اور خوبصورت بینرز سے سجایا گیا۔

27 مئی یوم خلافت

اجتماعی نماز تہجد سے اس بابرکت دن کا آغاز کیا۔

تہجد کے بعد درس برکات خلافت پر مکرم محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ نے دیا۔ اور درس کے بعد نماز فجر باجماعت ادا کی گئی۔ بعدہ احباب نے ایک دوسرے کو بغلگیر ہو کر مبارکباد دی۔

تین عدد بکرے ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کئے گئے اور ایک گائے کی قربانی کی گئی بعض احباب نے انفرادی طور پر بیوگان یتامیٰ اور مساکین کو صدقات بھی دیئے اور بیماروں کی تیمارداری کی گئی۔

نماز ظہر و عصر جمع کر کے ادا کی گئیں۔ بعد ازاں تمام احباب نے 27 مئی کے لائیو پروگرام اور حضور انور کا خطاب سنا اور اپنے امام کے ساتھ عہد اور دعا میں شامل ہوئے۔ جماعت کی کل تجنید بچوں سمیت 350 ہے ان میں سے 300 احباب شامل ہوئے۔ اور 55 نومبائعین شامل ہوئے اس طرح کل تعداد 355 تھی۔

ازاں بعد تمام احباب جماعت اور بچوں میں شیرینی اور چائے پیش کی گئی۔

حضور انور کے خطاب کے بعد نماز مغرب و عشاء جمع کر کے ادا کی گئیں اور تمام احباب جماعت کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

استحکام خلافت کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعود کی خدمات

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

خلافت کے دوام واستحکام اور اس کی مضبوطی کے لئے کئے گئے اقدامات اور حضرت مصلح موعود کی خدمات کو مندرجہ ذیل دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1۔ مسند خلافت پر متمکن ہونے سے پہلے کی خدمات

2۔ خلیفہ بننے کے بعد کی خدمات

ہر دو اقسام میں آپ کی خدمات کا نچوڑ اور خلاصہ آپ کا نظام خلافت پر کامل یقین اور آپ کا اسی موقف پر سختی سے کاربند ہونا تھا کہ

دین حق کا احیائے نو خلافت کے استحکام سے وابستہ ہے خلافت سے قبل استحکام خلافت کے لئے آپ کی خدمات کا ذکر کرنے سے پہلے آپ کا وہ عہد درج کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے جو آپ نے حضرت مسیح موعود کی وفات پر ان کے سرہانے کھڑے ہو کر کیا تھا جب آپ کی عمر صرف 19 برس تھی کہ

اے خدا میں تجھ کو حاضر ناظر جان کر تجھ سے سچے دل سے یہ عہد کرتا ہوں کہ اگر ساری جماعت احمدیت سے پھر جائے تب بھی وہ پیغام جو حضرت مسیح موعود کے ذریعہ تو نے نازل فرمایا ہے میں اس کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلاؤں گا۔

اس عہد پر اگر غور کیا جائے تو رسالہ الوصیت میں درج قدرت ثانیہ کے قیام کے لئے سعی اور کوشش بھی شامل ہے اور اس کے لئے آپ نے بھرپور جدوجہد فرمائی اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ساتھ کمال اطاعت اور وفا کا تعلق رکھا۔

خلافت کے قیام کے معاً بعد منکرین خلافت نے ایک فتنہ کھڑا کر دیا تو حضرت مصلح موعود اپنے امام حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے شانہ بشانہ نظر آئے۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دفاع میں مضامین بھی لکھے اور خلافت کے بارے میں فتنہ پیدا کرنے والوں کا تابڑتوڑ جواب بھی دیا۔ خلافت کے قیام کے صرف 15 دن کے اندر اندر جب خلیفہ کے اختیارات کی بات چلی تو آپ نے فرمایا یہ سوال تو اس وقت کرنا تھا جب آپ لوگوں نے 15 دن قبل بیعت کی تھی۔

اسی طرح منکرین خلافت کی طرف سے یہ سوال اٹھایا گیا کہ رسالہ الوصیت میں جس خلافت کا ذکر ہے اس سے شخصی خلافت مراد نہیں بلکہ انجمن خلیفہ ہے۔ تب بھی آپ نے جواب دیا کہ اگر شخصی خلافت مراد نہیں تو آپ لوگوں نے حضرت مولوی نورالدین صاحب کے ہاتھ پر بیعت کیوں کی تھی؟

حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے مقام خلافت سے متعلق تین سوالوں پر مشتمل ایک سوالنامہ تیار کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں بھجوایا جو آپ نے سیکرٹری صدر انجمن احمدیہ مکرم مولوی محمد علی صاحب کو بغرض جواب بھجوا دیا۔

مولوی صاحب نے ان کا جو جواب بھجوایا اس جواب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو حیرت میں ڈال کر رکھ دیا کہ اس جواب میں خلیفہ کی حیثیت کو بہت گرا کر پیش کیا گیا تھا۔

آپ نے فوراً فیصلہ فرمایا کہ اس سوالنامہ کو 40 ایسے آدمیوں کو بھی بھجوایا جائے جو جماعت میں نمائندہ کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان نمائندوں کو مشورہ کے لئے 31 جنوری 1909ء کو بلوالیا۔

ان 40/افراد میں سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب بھی شامل تھے۔ آپ اس سوالنامہ کو پڑھ کر بہت متفکر ہوئے اور غور وخوض اور دعاؤں کے بعد آپ نے اپنی رائے ان الفاظ میں لکھ کر بھجوا دی کہ

''خلیفہ انجمن پر حاکم ہے نہ کہ انجمن خلیفہ پر''

انہی دنوں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب نے ایک رویا بھی دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول بیت مبارک کے اس حصہ میں جو حضرت مسیح موعود نے تعمیر فرمایا تھا کھڑے تقریر فرما رہے ہیں۔ میں دائیں طرف بیٹھا ہوں۔ آپ کی تقریر کے بعد مجھے بھی کچھ کہنے کا موقعہ ملا کہ آپ یقین رکھیں ہم نے آپ کی سچے دل سے بیعت کی ہے ہم آپ کے ہمیشہ وفادار رہیں گے پھر مجھے خواب میں ہی اس انصاری صحابی کے الفاظ یاد آئے کہ یا رسول اللہ ہم آپ کے دائیں بھی لڑیں گے۔ بائیں بھی۔ آپ کے آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی اور دشمن آپ تک نہیں پہنچ سکتا جب تک ہماری نعشوں کو روندتا ہوا نہ آوے۔

فرماتے ہیں کہ 31 جنوری 1909ء کو جب مشاورت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول بیت مبارک میں تشریف لائے اور اسی حصہ میں تشریف فرما ہوئے جو حضرت مسیح موعود کا تعمیر شدہ ہے تو میں ان کے بائیں طرف آ گیا۔ آپ نے مجھے پکڑ کر دائیں طرف کر دیا اور ساتھ خواب یاد دلایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس موقعہ پر ایک جلالی تقریر فرمائی اور دوٹوک الفاظ میں اپنا یہ فیصلہ سنا دیا کہ

''قوم اور انجمن دونوں کا خلیفہ مطاع ہے اور یہ دونوں خادم ہیں۔ انجمن مشیر ہے اس کا رکھنا خلیفہ کے لئے ضروری ہے۔''

اس تقریب میں آپ نے بعض لوگوں سے دوبارہ بیعت لی۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے آپ کا ہاتھ یہ کہتے ہوئے پیچھے کر دیا کہ

''یہ بات تمہارے متعلق نہیں''

(سوانح فضل عمر جلد اول ص 196۔ 185)

خلافت اولیٰ میں آپ کو ایک وفادار مطیع و فرمانبردار ساتھی کے طور پر ساتھ دینے کا موقع میسر آیا۔ آپ جب حج کرنے کے لئے مکہ مکرمہ و مدینہ تشریف لے گئے تو آپ نے سفر کے دوران اپنے مطاع حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو متعدد خطوط لکھے۔ دعا کی درخواست کی اور اپنے عہد وفا کو دہرایا۔

حتیٰ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی آخری علالت کے دوران جب اس گروہ نے دوبارہ سر اٹھایا تو آپ نے جماعت کو متحد رکھنے اور خلافت سے وابستہ رہنے کی کوششیں تیز کر دیں اور ایک دفعہ آپ خود حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی کوٹھی چلے گئے جہاں یہ لوگ جمع تھے۔ آپ نے اس موقعہ پر فرمایا

''اس وقت سوال اصول کا ہے کسی کی ذات کا نہیں۔ اگر آپ لوگ خلافت کے اصول کو تسلیم کر لیں تو ہم خدا کو حاضر و ناظر جان کر عہد کرتے ہیں کہ مومنوں کی کثرت رائے سے جو بھی خلیفہ منتخب ہوگا خواہ وہ کسی پارٹی کا ہو۔ ہم سب دل و جان سے اس کی خلافت کو قبول کریں گے''۔

مگر منکرین خلافت نے اس پیش کش کو بھی قبول نہ کیا۔ (سوانح فضل عمر جلد اول ص 336)

مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد کی خدمات

دوسرا دور حضرت مصلح موعود کے مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے جب آپ کو خلافت احمدیہ کے نوخیز پودے کی دیکھ بھال کی عظیم ذمہ داری سونپی گئی اور مخالفین و معاندین اور منکرین خلافت نے یہ دعویٰ کیا کہ یہ خلافت چند سال تک سسک سسک کر دم توڑ دے گی اور جلد ہی صفحہ ہستی سے مٹ کر نسیاً منسیاً ہو جائے گی۔

ان دعووں کے مقابل پر اللہ تعالیٰ کے حضور حضرت مصلح موعود کی پذیرائی ہوئی اور وہ جلد جلد بڑھا اور نصف صدی سے زائد عرصہ دنیا میں جاہ وجلال اور تمکنت کے ساتھ مسند افروز رہا اور خدا نے اس نوجوان کو اس کے نفسی نقطہ آسمان کی طرف نہ اٹھایا جب تک کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر کر کے اور خلافت کو مضبوط اور مربوط بنیادوں پر مستحکم کر کے دنیا کے کناروں تک شہرت نہ پا گیا۔

آئیں جائزہ لیں کہ وہ کون سے مہیب خطرات تھے۔ وہ کون سی مشکل گھڑیاں تھیں وہ کون سے پہاڑوں جیسے بلند ابتلا تھے جن سے آپ کامیابی کے ساتھ نبرد آزما ہو کر، خدا کے فضل اور رحم کا سہارا لے کر بڑی تیزی کے ساتھ آگے بڑھے اور استحکام خلافت کے لئے ایسے کام کئے کہ آج اس نظام کی جڑیں مضبوطی کے ساتھ زمین میں گڑ چکی ہیں اور باثمر شاخیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں اور کل عالم میں بسنے والے نہ صرف احمدی بلکہ غیر بھی اس کے میٹھے اور شیریں پھل سے مستفیض ہو رہے ہیں۔

منکرین خلافت نظام جماعت کے اہم عہدوں پر فائز تھے۔ مجلس معتمدین کے وہ ممبر تھے۔ پریس کا بیشتر حصہ ان کے ہاتھ میں تھا۔ رسالے اخبار ان کے قبضہ میں تھے۔ روپے پیسے کی کنجیاں ان کے پاس تھیں۔ بااثر شخصیتیں ہونے، دنیوی علم کی برتری رکھنے، تقریر و تحریر میں ملکہ رکھنے، انگریزی تفسیر القرآن کا مقدس کام تفویض ہونے کے سبب اور صدر انجمن احمدیہ کے سیکرٹری ہونے کی وجہ سے جماعت میں غیر معمولی عزت اور احترام کا مقام حاصل تھا۔ جس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے بہت سے لوگوں کو ہم خیال بنا لیا تھا اور نظام خلافت کی تردید میں ایک خطرناک اور زہریلے پراپیگنڈہ کی مہم بڑی سرعت کے ساتھ شروع کر دی اور اس امر کا اعتراف کیا کہ ابھی 20ویں حصہ نے بھی بیعت نہیں کی گویا 19 حصے ان کے ساتھ تھے اور صرف ایک حصہ نے بیعت کی تھی۔ خزانے میں صرف 17 روپے چھوڑ کر الگ ہوئے تھے اور کئی سو کا خزانہ مقروض تھا اور تعلیم الاسلام سکول کے ٹیچرز کو کئی ماہ سے تنخواہیں نہ ملی تھیں۔

ان صبر آزما اور کڑے حالات میں حضرت مصلح موعود نے جماعت کی تعلیم و تربیت و ترقی کے لئے اور استحکام خلافت کے لئے ایسے اسباب و ذرائع اختیار فرمائے جن کی بدولت آج 193 سے زائد ممالک میں جماعت قائم ہو چکی ہے اور MTA کے ذریعہ خلیفۃ المسیح کی آواز اور پیغام اتنے ہی ممالک میں سنا جاتا ہے جبکہ مقابل پر آنے والی جماعت اپنا تشخص کھو چکی ہے اور ناپید ہوتی نظر آ رہی ہے۔

استحکام خلافت کے لئے پہلا قدم

منکرین خلافت نے جب بیسیوں کارندے مختلف جماعتوں میں اس غرض سے بھجوائے تا لوگوں کے ذہنوں میں یہ بات راسخ کر سکیں کہ حضرت مسیح موعود

کا جانشین خلیفہ نہیں بلکہ انجمن ہے۔ تب حضرت مصلح موعود نے بکثرت رسائل اور اشتہارات کے ذریعہ جماعت پر اصل صورت حال واضح فرمائی اور سب سے پہلے 21 مارچ 1914ء کو ایک اشتہار بعنوان ''کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے'' تحریر فرما کر جماعتوں میں بھجوایا۔

اس اشتہار کے اخیر میں آپ نے جماعت کو یہ خوشخبری دی ''فتنے ہیں اور ضرور ہیں مگر تم جو اپنے آپ کو اتحاد کی رسی میں جکڑ چکے ہو خوش ہو جاؤ کہ انجام تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ تم خدا کی ایک برگزیدہ قوم ہو گے اور اس کے فضل کی بارشیں انشاء اللہ تم پر اس زور سے برسیں گی کہ تم حیران ہو جاؤ گے۔''

(کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے از انوار العلوم جلد 2 ص 19)

احمدیہ کانفرنس کا انعقاد

استحکام خلافت کے لئے دوسرا قدم آپ نے یہ اٹھایا کہ آئندہ جماعت کو ٹھوس لائحہ عمل دینے کے لئے 12/اپریل 1914ء کو جماعت کے نمائندگان کی ایک کانفرنس بلائی۔ جس کا نام احمدیہ کانفرنس رکھا گیا۔

اس کانفرنس میں ایسے اہم اور دور رس فیصلے کئے گئے جس سے مقام خلافت واضح اور روشن ہو کر جماعت کے سامنے آ گیا اور فتنہ و فساد اور شکوک و شبہات کے خطرات دور ہو گئے۔ آپ کا تاریخ ساز خطاب بعد میں منصب خلافت کے نام سے شائع ہوا۔

(سوانح فضل عمر جلد 2 ص 17)

چندہ جات کے نظام کو مستحکم کرنے کے بارے اقدام

جیسا کہ اوپر درج ہو چکا ہے کہ منکرین خلافت نے جماعتوں میں اپنے ایلچی بھجوانے شروع کر دیئے خلافت کے خلاف بولتے بھی تھے اور چندہ بھی طلب کرتے تھے۔ اس کے ساتھ ہی اس گروہ نے اپنے اخبار پیغام صلح میں احباب جماعت سے مختلف چندوں کی اپیلیں شروع کر دیں۔ تب حضرت مصلح موعود کی دور رس اور باریک بین نگاہ نے خلافت کے استحکام کے لئے یہ اہم قدم اٹھایا کہ جماعتوں میں یہ اعلان کروا دیا کہ

تمام بیعت کنندگان اپنا ہر قسم کا چندہ خلیفۃ المسیح کی معرفت بھجوائیں۔ میں انجمن سے رسید کٹوا کر بھجواؤں گا۔ سلسلہ احمدیہ میں کسی چندہ مانگنے والے کو چندہ نہ دیا جائے خواہ چندہ مانگنے والا کوئی ہی کیوں نہ ہو اور چندہ کیسے ہی نیک کام کے لئے کیوں نہ مانگا جائے جب تک اس کام کو خلیفہ وقت کی منظوری حاصل نہ ہو۔

اور جماعتوں میں اپنے اس فرمان کو بھجوا کر تحریر فرمایا

''میری اس نصیحت کو یاد رکھو اور انجمنوں کے دفاتر یا اپنے اپنے گھروں میں لٹکا رکھو۔ یہ ایک ایسی بات ہے جس سے تمہاری طاقت بہت کچھ مضبوط ہو جائے گی اور ہر ایک کام تبھی مفید ہو سکتا ہے جبکہ ایک مرکز کے ماتحت ہو۔''

(سوانح فضل عمر جلد 2 ص 29-27)

حضور کے اس اقدام سے جماعت احمدیہ کے چندے کا نظام محفوظ و مستحکم ہو گیا جو بالآخر خلافت کے استحکام کا موجب بنا اور آج یہ نظام اس قدر مربوط بنیادوں پر قائم ہو چکا ہے کہ چندہ عام، چندہ وصیت اور چندہ جلسہ سالانہ کے علاوہ بے شمار چندے ہیں اور ہر فرد جماعت کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ ان میں سے ہر ایک میں حصہ لے اور وہ چندہ دے کر رسید وصول کر کے یہ بھول جاتا ہے کہ یہ چندہ کہاں خرچ ہوگا۔ وہ اس امر پر وثوق سے یقین رکھتا ہے کہ چندے کا غلط استعمال نہیں ہوگا بلکہ غیر احمدی دوست بھی بعض مدات میں اس لئے چندہ دے دیتے ہیں کہ جماعت میں چندے کا استعمال درست ہے۔

خزانہ میں 17 روپے چھوڑ کر جانے والے تو اپنا نام بھی مٹا بیٹھے اور دوسری طرف ان 17 روپے سے سفر شروع ہوا اور حضرت مصلح موعود نے اپنی زیرک اور باریک بین نگاہ سے چندوں کے حوالہ سے ایسے اقدام کئے اور (نظارت) مال کا قیام فرمایا

6 سال کے اندر اندر جب برلن بیت الذکر کی تعمیر کے لئے ایک لاکھ روپے کی تحریک جماعت احمدیہ کی مخلص خواتین سے کی تو صرف ایک ماہ کے اندر اندر ایک خطیر رقم جمع ہو گئی اور آپ نے ایک موقعہ پر فرمایا میں نے ایک لاکھ مانگ کر غلطی کی۔ آپ لوگوں نے تو 22 لاکھ کی رقم مہیا کر دی۔

اور اب یہ نظام خلافت کی بدولت دنیا بھر میں منظّم ہو چکا ہے۔ اس میں نظام وصیت بھی ہے کیونکہ الوصیت اور خلافت کا بہت گہرا تعلق ہے۔ رسالہ الوصیت ہی میں خلافت کے قیام کی پیشگوئی ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اس نظام کو بھی مضبوط فرمایا اور نظام نو کتاب تحریر فرمائی جس میں آپ نے فرمایا وصیت بچوں کی ماں ہوگی۔ جو یتیموں کی باپ اور عورتوں کا سہاگ ہوگی۔

انجمن ترقی دین کا قیام

چار سو دین حق کا پیغام پہنچانے کے لئے آپ نے خلافت کے آغاز پر ہی ''انجمن ترقی دین'' کا قیام فرمایا اور ایک مضمون ''شکریہ اور اعلان ضروری'' کے عنوان کے تحت شائع فرمایا جس میں خلافت احمدیہ کے گرد پروانہ وار اکٹھے ہونے والے احباب کا شکریہ ادا کیا اور قربانی کے میدان کی طرف بلاتے ہوئے 12 ہزار روپے کی خطیر رقم بطور چندہ دینے کی تحریک فرمائی۔ گویہ اشتہار کا اندرون قادیان اور بیرون میں بھی پہنچایا گیا تھا۔ قادیان میں یہ اشتہار تقسیم ہوتے ہی ایک جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں صرف اہالیان قادیان نے تین ہزار کے وعدے اور 2500 نقد خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش کر دیا۔

تحریک وقف زندگی کا احیاء

حضرت مصلح موعود کی خلافت کا پہلا سال ایک خاص اہمیت کا سال ہے۔ جس میں استحکام خلافت اور اس کو دوام بخشنے کے لئے آپ نے بہت اہم قدم اٹھائے انجمن ترقی دین کے قیام اور پہلی مالی تحریک کے بعد دین حق کی اشاعت اور دعوت کو زمین کے کناروں تک پہنچانے کے لئے آپ نے نوجوانوں کو زندگیاں وقف کرنے کی طرف بلایا۔ اللہ تعالیٰ کی محبت سے سرشار نوجوانوں نے اپنے آپ کو پیش کرنا شروع کیا اور پہلے ہی سال پہلی ہی آواز پر صدر انجمن کے تحت کام کرنے والے مربیان کی تعداد 4 سے بڑھ کر 15 ہو گئی جنہیں فوری طور پر مختلف اضلاع اور جماعتوں میں بھجوایا گیا۔ ان مربیان نے حضرت خلیفۃ المسیح کی نمائندگی میں خلافت کی اہمیت و برکات احباب جماعت کو بتلائے اور یہ قدم بھی استحکام خلافت میں مفید ثابت ہوا بلکہ ہو رہا ہے اور انشاء اللہ تا قیامت جب تک خلافت احمدیہ قائم ہے خلافت کی تقویت کا موجب ہوتا رہے گا کیونکہ وقف زندگی کی تحریک کے احیاء تک تو بات ختم نہیں ہوتی بلکہ حضرت مصلح موعود نے اپنے دور خلافت میں بار بار نوجوانوں کو زندگیاں وقف کرنے کی تلقین فرمائی اور اب ساری دنیا میں پھیلے واقفین زندگی خلافت کی مضبوطی، تقویت اور استحکام کا موجب ہیں۔

1914ء کا جلسہ سالانہ اور چار تقاریر

خلافت ثانیہ کے پہلے سال کے اخیر پر آپ نے جلسہ سالانہ پر چار تقاریر فرمائیں جو برکات خلافت کے نام سے موسوم ہیں۔ ان تقاریر میں آپ نے اطاعت اور فرمانبرداری جیسے بہت سے اصلاحی و تربیتی مواضیع کے علاوہ مقام خلافت پر سیر حاصل بحث فرمائی اور فرمایا

''تمہارے لئے ایک شخص تمہارا درد رکھنے والا، تمہاری محبت رکھنے والا تمہارے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنے والا، تمہاری تکلیف کو اپنی تکلیف جاننے والا، تمہارے لئے خدا کے حضور دعائیں کرنے والا ہے۔ مگر ان کے لئے نہیں ہے۔ تمہارا اسے فکر ہے درد ہے اور وہ تمہارے لئے اپنے مولیٰ کے حضور تڑپتا رہتا ہے لیکن ان کے لئے ایسا کوئی نہیں ہے۔''

الغرض خلافت کے پہلے سال آپ نے ہر فرد جماعت سے اپنا تعلق مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی بھرپور سعی فرمائی۔ جہاں آپ نے بیرونی جماعتوں میں وفود کثرت سے بھجوائے۔ وہاں خود بھی بعض جگہوں پر تشریف لے گئے۔ قادیان زیارت کرنے والوں سے ملاقاتیں کیں۔ خطوط کے جواب دیئے۔ پنجوقتہ نمازوں پر حاضری اور درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جماعت کے بکھرے ہوئے شیرازہ کو از سر نو مجتمع کرنے کے لئے سر توڑ کوشش فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے برکت بھی ڈالی اور اب الحمدللہ جماعت ایک مضبوط عروۃ کے ساتھ منسلک ہے۔

مرکزی ادارہ صدر انجمن احمدیہ کی تشکیل نو

نظام جماعت کی تشکیل اور استحکام کے لئے جو ذرائع اور تدابیر اختیار فرمائیں ان سے معلوم ہوتا تھا کہ آپ نے دنیا بھر کے تمام نظاموں اور ان کے قواعد کا مطالعہ کیا۔ اس کے لئے آپ نے انسانی جسم کے نظام کا بھی باریک بینی سے مطالعہ کیا۔ فزیالوجی اور اناٹومی (Physiology & Anatomy) کی کتب کا مطالعہ کیا اور ایک مرتبہ آپ نے فرمایا

''اللہ تعالیٰ نے نظام جسم میں ہنگامی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے بکثرت متبادل راستے تجویز کر رکھے ہیں مثلاً اگر ایک شریان بند ہو جائے تو اس کی جگہ دوسری شریان نیا راستہ مہیا کر دیتی ہے۔ لہٰذا انسان کو کسی نظام کی تشکیل کے وقت اس راہنما اصول کو مدنظر رکھنا چاہئے۔''

(سوانح فضل عمر جلد 2 ص 127)

اور جسم میں دل کی جو کیفیت ہے۔ اس کا کردار ہے اس کو پڑھ کر آپ اس نتیجہ پر پہنچے کہ

''یہی خلافت احمدیہ ہے جو نظام جماعت کا مرکزی نقطہ ہے جو ایک دل کی طرح جماعت احمدیہ کے سینے میں دھڑک رہا ہے۔ خلیفۃ المسیح جماعت احمدیہ کے مطاع اور روحانی پیشوا ہیں۔ ایک پہلو سے جماعت احمدیہ میں خلیفۃ المسیح کو وہی حیثیت حاصل ہے جو انسانی جسم میں دل کو ہوتی ہے اور ایک دوسرے پہلو سے اس کی مثال دماغ کی سی ہے باقی تمام نظام سلسلہ انہی دو مرکزی قوتوں سے متحرک رہتا اور اپنی طبعی تشکیل کے مقاصد سرانجام دیتا ہے اور انہی کی راہنمائی میں مختلف روحانی اغراض کے حصول کے لئے سرگرم عمل ہے۔''

(سوانح فضل عمر جلد 2 ص 126-127)

چنانچہ آپ نے جماعت کے مرکزی انتظامی ادارہ صدر انجمن احمدیہ کی تشکیل نو فرمائی۔ مختلف نظارتیں کام کو آسان کرنے اور خلیفۃ المسیح کا ہاتھ بٹانے اور جماعتوں سے قریبی روابط کے لئے قائم فرمائیں۔ جو جماعت کی ضروریات کو پورا کرنے میں کوشاں رہتی ہیں۔

نظام امارت

صدر انجمن احمدیہ کے نظام کی تکمیل کے ساتھ ساتھ آپ نے جماعت احمدیہ کی مختلف شاخوں کی از سر نو تنظیم کی طرف توجہ فرمائی اور ہر جگہ امارت کا نظام رائج فرما کر ان کو صدر انجمن احمدیہ کے نمائندے قرار دیا اور اس نظام سے یوں جہاں انجمن کو بآسانی جماعتوں تک

رسائی ہوئی وہاں نظام جماعت مضبوط ہوا اور ہر ایک تک خلیفۃ المسیح کی آواز بآسانی پہنچنے لگی اور جماعتوں کی کارروائی سے خلیفۃ المسیح کو جلد آگاہی ہوئی۔

بعض لوگوں نے اس نظام پر یہ خدشہ ظاہر کیا کہ یہ نظام، نظام خلافت کا متوازی نظام بن کر جماعت کو تباہ کردے گا۔ مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ حالات و واقعات نے حضرت مصلح موعود کی قائدانہ صلاحیتوں کا اقرار کیا اور ثابت ہوگیا کہ اس نظام نے اس استحکام خلافت میں کھاد کا سا کام کیا اور حضرت مصلح موعود کی ہدایات نے اس کی ایسی آبیاری کی کہ آج مضبوط بنیادوں پر یہ عمارت کھڑی ہے۔

اس موقعہ پر آپ نے اطاعت امیر پر لیکچرز بھی دیئے اور خود احتسابی کی طرف بھی توجہ دلائی۔

اور یوں نظام جماعت حضور کی تدابیر سے مستحکم ہوتا چلا گیا تا خلافت راشدہ کو جن خطرات کا سامنا کرنا پڑا اسی قسم کے خطرات جماعت میں پیش نہ آئیں اور اگر آئیں تو جماعت ان کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کرسکے۔

مجلس شوریٰ

جماعت میں حضرت مصلح موعود کے ابتدائی دور تک صاحب امراء اور اہل فن کو بلا کر مشاورت کرنے کا طریق سیدنا حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بشمول خود حضرت مصلح موعود نے جاری رکھا۔ اس لئے خلافت کی تقویت کی خاطر حضرت مصلح موعود نے 1922ء میں باقاعدہ مجلس مشاورت کا نظام جاری فرمایا اور اس درخت کی خود اپنی سوچوں سے فکر و تدبر سے ایسی آبیاری فرمائی کہ جماعت میں اخلاق، روحانیت، کا معیار بڑھا۔ نظم و ضبط اور بروقت حاضر ہونے کی عادت پڑی اور سب سے بڑھ کر ''اطاعت'' کے مادہ میں بے نظیر اضافہ ہوا۔ مجلس مشاورت کے قیام کے وقت بعض کم فہم اشخاص نے یہ اعتراض کیا کہ یہ ایک ایسا مالی بوجھ ہوگا جو جماعت برداشت نہیں کر سکتی کیونکہ اس زمانہ میں چندوں کی کمی کی وجہ سے کارکنان کی تنخواہ کے لئے پیسے بھی بمشکل انجمن کے پاس ہوتے تھے۔ مگر آپ نے خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے نہ صرف اسے جاری فرمایا بلکہ اپنی خداداد صلاحیتوں کے پیش نظر اسے مضبوط سے مضبوط کرنے میں اپنا خون پسینہ ایک کیا اور اس ادارہ میں دینی روح اور دینی طرز فکر و تدبر پیدا کرنے کی مسلسل جدوجہد کی اور پیشگوئی ''کہ وہ جلد جلد بڑھے گا'' کے پورا ہونے کا ایک انداز اس ضمن میں بھی سامنے آیا اور آپ نے فرمایا

''وہ زمانہ آئے گا جب خدا ثابت کردے گا کہ اس جماعت کے لئے یہ کام (شوریٰ) بنیادی پتھر ہے۔'' (سوانح فضل عمر جلد2 ص177)

پھر فرمایا:

''میرا مذہب ہے لاخلافۃ الا بالمشورہ کہ خلافت جائز نہیں جب تک اس میں شوریٰ نہ ہو''

(منصب خلافت۔ انوار العلوم جلد2 ص25)

ایک موقعہ پر خلافت اور شوریٰ کے تعلق کا اظہار یوں فرمایا

''خلیفہ وقت نے اپنے کام کے دو حصے کئے ہوئے ہیں ایک حصہ انتظامی ہے۔ اس کے عہدیدار مقرر کرنا خلیفہ کا کام ہے.......... دوسرا حصہ خلیفہ کے کام کا اصولی ہے۔ اس کے لئے وہ مجلس شوریٰ کا مشورہ لیتا ہے۔ پس مجلس معتمدین انتظامی کاموں میں خلیفہ کی ایسی ہی جانشین ہے جیسی مجلس شوریٰ اصولی کاموں میں خلیفہ کی جانشین ہے۔''

(رپورٹ مجلس شوریٰ 1930ء بحوالہ سوانح فضل عمر جلد2 ص204)

پھر ایک اور موقعہ فرمایا

''مجلس شوریٰ ہو یا صدر انجمن احمدیہ خلیفہ کا مقام بہرحال دونوں کی سرداری ہے۔ انتظامی لحاظ سے وہ صدر انجمن احمدیہ کا راہنما ہے اور آئین سازی اور بجٹ کی تعیین کے لحاظ سے وہ مجلس شوریٰ کے نمائندوں کے لئے بھی صدر اور راہنما کی حیثیت رکھتا ہے۔''

(سوانح فضل عمر جلد2 ص204)

اب یہ نظام 86 سال گزرنے کے بعد ایسا مستحکم ہوچکا ہے کہ 75 سے زائد ممالک میں جماعتی سطح پر بھی اور ذیلی تنظیموں کی سطح پر بھی یہ نظام قائم ہوکر خلافت کے دوام، مضبوطی اور استحکام کی نوید دے رہا ہے۔ اس کے آغاز پر خدشہ ظاہر کیا گیا تھا کہ مالی بوجھ ہوگا مگر مرور زمانہ نے یہ ثابت کردیا کہ ہر جماعت میں، ہر ملک میں، ہر تنظیم میں اس میں پیش ہونے والی تجاویز مخلصین کی طرف سے غور و خوض کرنے پر جماعت کے اور ذیلی تنظیموں کے نہ صرف چندوں میں اضافہ ہوا بلکہ روحانیت میں بھی ترقی ہوئی۔ اخلاقیات کے میدان کو بہت وسعت ملی اور خلافت کی محبت مخلصین کے دلوں میں بڑھانے کا موجب ہوئیں۔ کیونکہ جماعتوں کے نمائندے مرکز کا پیغام لے کر جب جماعتوں میں واپس جاتے ہیں تو ان کو احباب جماعت تک پہنچانے میں سعی فرماتے ہیں اور ہر ایک فرد جماعت کا خلیفۃ المسیح سے تعلق مضبوط ہوتا ہے۔ اس تعلق کو مزید مضبوط کرنے کے لئے ایک وقت میں لجنہ اماء اللہ کو بھی شوریٰ میں نمائندگی دینے کا اعلان فرمادیا۔

خلیفہ کے انتخاب کا طریق کار

استحکام خلافت کے لئے آپ کی ایک گراں قدر خدمت خلیفہ کے انتخاب کا طریق کار وضع فرمانا ہے۔ آپ نے 1956ء کے جلسہ سالانہ پر خلافت حقہ کے موضوع پر ایک پُر معارف خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے خدائی سلسلوں کی مخالفت کی تاریخ اور اس کا پس منظر بیان کرنے کے بعد جماعت میں خلافت کے دائمی ہونے کی ایک بار پھر نوید دی اور اس کو مزید مضبوط کرنے اور استحکام کے لئے خلیفہ کے انتخاب کا طریق کار بیان فرمایا۔

بعد ازاں نظر ثانی کرتے ہوئے اس فہرست میں بعض ممبران کا اضافہ فرمایا اور اسے مجلس انتخاب کا نام دیا اور اس مجلس کی کارروائی کو قطعی قرار دیتے ہوئے آپ نے فرمایا۔

''یہ سب لوگ مل کر جو فیصلہ کریں گے وہ تمام جماعت کے لئے قابل قبول ہوگا اور جماعت میں سے جو شخص اس کی مخالفت کرے گا وہ باغی ہوگا''

پھر اس مقررہ طریق پر منتخب ہونے والے خلیفہ کو خدائی تائید و نصرت اور کامیابی کی بشارت دیتے ہوئے فرمایا۔

''مقررہ طریق کے مطابق جو بھی خلیفہ چنا جائے میں اس کو ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ اگر اس قانون کے ماتحت وہ چنا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوگا اور جو بھی اس کے مقابل پر کھڑا ہوگا وہ بڑا ہو یا چھوٹا ذلیل کیا جائے گا اور تباہ کیا جائے گا''۔

نیز اس طریق کو حتمی قرار دیتے ہوئے فرمایا

''آئندہ انتخاب خلافت کے لئے یہی قانون جاری رہے گا سوائے اس کے کہ دوبارہ خلیفہ وقت کی منظوری سے شوریٰ میں یہ مسئلہ پیش کیا جائے اور شوریٰ کے مشورہ کے بعد خلیفہ وقت کوئی اور تجویز منظور کرے۔''

(سوانح فضل عمر جلد4 ص526 تا528)

خلافت کی محبت پیدا کرنے کے لئے کتب کی تالیف

آپ نے احباب جماعت میں خلافت کی محبت اور اس کا مقام اجاگر کرنے کے لئے خلافت کی برکات اور اہمیت پر لیکچرز دینے کا سلسلہ جاری رکھا جو بعد ازاں کتب کی شکل میں شائع ہوگئے اور ان لیکچرز اور کتب سے خلافت کو جہاں دوام ملا وہاں استحکام کا بھی موجب ہوئے۔ چند ایک کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

1۔ کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے۔
2۔ انوار خلافت تقریر جلسہ سالانہ 1915ء
3۔ منصب خلافت تقریر 12/اپریل 1914ء
4۔ برکات خلافت تقریر جلسہ سالانہ 1914ء
5۔ خلافت حقہ.......... تقریر جلسہ سالانہ 1956ء
6۔ خلافت راشدہ تقریر جلسہ سالانہ 1939ء
7۔ اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات دسمبر 1921ء
8۔ نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر 1956ء
9۔ آئینہ صداقت
10۔ اسلام میں اختلافات کا آغاز

تحریک جدید کا قیام اور اس کے ذریعہ خلافت سے عقیدت

ایک طرف حضرت مصلح موعود نے اپنی خداداد صلاحیتوں اور فراست کے مطابق اندرونی خلفشار پر قابو پایا اور خلافت کے ساتھ احباب کے تعلق کو مضبوط کرنے کے لئے نظارتوں اور امراء کا نظام قائم فرما کر افراد جماعت کو خلافت سے باندھ دیا۔ جماعت کی اس ترقی اور مضبوطی کو دیکھ کر دشمنوں کے حسد میں اضافہ ہوا اور جماعت کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لئے منظّم مخالفت کا اضافہ ہوا اور مخالفین جماعت کی طرف سے یہ اعلان ہونے لگے کہ

ہم منارۃ المسیح کی اینٹیں دریائے بیاس میں بہا دیں گے۔

قادیان اور اس کے گردونواح سے احمدیت کا نام ونشان ختم کردیں گے۔

تب حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی بنیاد رکھی۔ جس نے احباب کی اصلاح و تربیت کا کام بھی کیا۔ غیروں کے جواب بھی دیئے اور بیرون ہند مراکز بیوت الذکر، مربی ہاؤسز تعمیر کروا کر خلافت کے ساتھ تعلق اور رشتہ کو مضبوط کرنے کی بنیاد رکھی اور اب بفضل اللہ تعالیٰ اس انجمن کے ذریعہ بیرون ہند جماعتوں میں مربیان بھجوانے کا سلسلہ شروع ہوا۔ جنہوں نے خلافت کے مقام، اہمیت و برکات کو اجاگر کیا اور اب 193 کے قریب ممالک میں احباب جماعت کا خلیفۃ المسیح سے مضبوط رشتہ استوار ہے اور اس تعلق کو دیرپا اور مزید مضبوط بنانے کے لئے جامعہ احمدیہ کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے جہاں مربیان تیار ہوتے ہیں۔

تحریک جدید انجمن احمدیہ کے ذریعہ خلفاء سے محبت وعقیدت تو بڑھی ہے۔ حضرت مصلح موعود کا نام افریقن بہت پیار سے لیتے ہیں۔ مجھے یاد ہے سیرالیون میں جہاں مجھے ساڑھے سات سال خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ احمدیہ افریقن بھائی حضرت مصلح موعود کا نام سنتے ہی آبدیدہ ہوجاتے ہیں اور بے ساختہ کہہ اٹھتے ہیں کہ اس پا (بزرگ) کے ذریعہ حقیقی دین ہمیں ملا ہے۔

وقف جدید اور خلافت سے محبت

تحریک جدید کے قیام کے بعد حضور نے محسوس فرمایا کہ پاک وہند کے دیہاتوں رورل ایریا کی جماعتوں میں موجود احباب وخواتین کو خلافت کے نظام سے مربوط طریق سے باندھنے کے لئے وقف جدید کی انجمن کی بنیاد رکھی۔ جس کے تحت احباب جماعت کی تعلیم وتربیت واصلاح احوال کے لئے معلمین کا نظام جاری فرمایا۔

ذیلی تنظیموں کے قیام کے ذریعہ خلافت کا استحکام

خلافت کے دوام اور استحکام کے لئے ایک اہم قدم آپ کا جماعتی نظام کے اندر ذیلی تنظیموں کا قیام

ہے اور یوں ہر چھوٹے بڑے۔ جوان بوڑھے اور بچی اور عورت کو براہ راست خلیفۃ المسیح سے باندھ دیا ہے اور اس طرح جہاں نظم وضبط کو قائم رکھنے میں یہ نظام معاون ومد ثابت ہوا ہے وہاں ہر فرد کی روحانی، اخلاقی وجسمانی حالت بھی بہتر ہوئی ہے۔

بالعموم دیکھا گیا ہے کہ ایک بڑے نظام کے اندر جب چھوٹی حد بندی کی جائے اور تنظیم در تنظیم کی جائے تو ان تنظیموں کا بھی آپس میں ٹکراؤ کا خدشہ ہوتا ہے اور ان تنظیموں کا اپنے بنیادی نظام سے بھی تصادم کا خطرہ موجود رہتا ہے مگر یوں معلوم ہوتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تسخیر کائنات سے متعلق آیات اور نظام فلکی کا بہت گہری نظر سے مطالعہ کرنے کے بعد ایک نظام کے اندر تنظیم در تنظیم کا نظام قائم فرمایا کہ جس طرح بے شمار ستارے اور اجرام فلکی بغیر کسی ٹکراؤ کے بلا روک ٹوک اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں اور نہ یہ آپس میں ٹکراتے ہیں اور نہ ہی یہ اپنے میں بڑے نظام سے ٹکراؤ کا موجب ہوتے ہیں بعینہ ذیلی تنظیمیں اور مجالس اپنی اپنی جگہ پر اپنے دائرہ کار میں پوری طرح آزاد ہیں اور جماعت کا ممبر ہونے کے ناطہ سے جماعتی نظام سے بھی منسلک ہیں اور ایک دوسرے کے لئے تقویت کا باعث بھی ہیں۔ نہ آپس میں ٹکراؤ اور نہ جماعتی نظام سے تصادم اور ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر محبت و پیار کے ساتھ ترقیات کی منازل نہ صرف تنظیمیں طے کر رہی ہیں بلکہ جماعت من حیث الجماعت اعلیٰ اخلاق کی بلندیوں کو طے کر رہی ہے اور ہر فرد اپنی ذات میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اپنے قدم آگے بڑھا رہا ہے۔

اس نظام کا ذکر کرتے ہوئے مجلس احرار کا ترجمان ''زمزم'' یوں لکھتا ہے۔

''ایک ہم ہیں کہ ہماری کوئی بھی تنظیم نہیں اور ایک وہ ہیں کہ جن کی تنظیم در تنظیم کی تنظیمیں ہیں۔ ایک ہم ہیں کہ آوارہ منتشر اور پریشان ہیں۔ ایک وہ ہیں کہ حلقہ در حلقہ۔ محدود ومحصور اور مضبوط اور منظّم ہیں۔ ایک حلقہ احمدیت ہے۔ اس میں چھوٹا بڑا زن ومرد، بچہ بوڑھا، ہر احمدی مرکز ''نبوت'' پر مرکوز ومجتمع ہے مگر تنظیم کی ضرورت اور برکات کا علم واحساس ملاحظہ ہو کہ اس جامع و مانع تنظیم پر بس نہیں۔ اس وسیع حلقہ کے اندر متعدد چھوٹے چھوٹے حلقے بنا کر ہر فرد کو اس طرح جکڑ دیا گیا ہے کہ ہل نہ سکے۔ عورتوں کی مستقل جماعت لجنہ اماء اللہ ہے۔ اس کا مستقل نظام ہے۔ سالانہ جلسہ کے موقعہ پر اس کا جداگانہ سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔ خدام الاحمدیہ نوجوانون کا جدا نظام ہے۔ پندرہ تا چالیس سال کے ہر فرد جماعت کا خدام الاحمدیہ میں شامل ہونا ضروری ہے۔

چالیس سال سے اوپر والوں کا مستقل ایک اور حلقہ ہے۔ انصار اللہ جس میں چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان تک شامل ہیں۔ میں ان واقعات اور حالات میں مسلمانوں سے صرف اس قدر دریافت کرتا ہوں کہ کیا ابھی تمہارے جاگنے اور اٹھنے اور منظّم ہونے کا وقت نہیں آیا؟ تم نے ان متعدد موروچوں کے مقابلہ میں کوئی ایک بھی مورچہ لگایا؟ حریف نے عورتوں تک کو میدان جہاد میں لا کھڑا کیا............... میرے نزدیک ہماری ذلت ورسوائی اور میدان کشاکش میں شکست وپسپائی کا ایک بہت بڑا سبب یہی غلط معیار شرافت ہے۔''

(زمزم لاہور 2 جنوری 1945ء بحوالہ الفضل 18/ اپریل 1945ء)

نظام خلافت کو مزید مضبوط کرنے اور ہر فرد جماعت کے دل میں خلافت کی شمع روشن رکھنے کے لئے آپ نے ہر ذیلی تنظیم کا عہد تحریر فرمایا جو ہر چھوٹے بڑے اجلاس میں متعلقہ تنظیم کے ہر فرد سے لیا جاتا ہے۔ ان تمام عہدوں میں خلافت کی مضبوطی اور اس کی حفاظت کے لئے مسلسل جدوجہد کرنے کے الفاظ شامل فرمائے۔ جیسے مجلس انصار اللہ کے عہد میں یہ الفاظ رکھے۔

نظام خلافت کی حفاظت کے لئے انشاء اللہ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی کے پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہوں گا۔

مجلس خدام الاحمدیہ کے عہد میں خلافت کے حوالہ سے یہ تاریخی الفاظ شامل فرمائے۔

''خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہوں گا اور خلیفہ وقت جو بھی معروف فیصلہ فرماویں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا''۔

مجلس اطفال الاحمدیہ میں بچوں کے حوالہ سے خلافت سے وابستہ رہنے کا ایک نرالا طریق استعمال فرمائے ہوئے۔ یہ الفاظ تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح کی تمام نصیحتوں پر عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔''

اور لجنہ اماء اللہ کے عہد میں مستورات یوں عہد باندھتی ہیں۔

''خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے تیار رہوں گی۔''

خلافت کی حفاظت و استحکام کے لئے ایک تاریخ ساز عہد

27/ اکتوبر 1959ء کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اٹھارہویں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حضور نے نوجوانوں سے ایک تاریخی اور تاریخ ساز عہد کیا۔

عہد لینے کے بعد آپ نے خدام کو مخاطب ہو کر فرمایا۔

''یہ عہد جو اس وقت آپ لوگوں نے کیا ہے متواتر چار صدیوں بلکہ چار ہزار سال تک جماعت کے نوجوانوں سے لیتے چلے جائیں اور جب تمہاری نئی نسل تیار ہو جائے تو پھر اسے کہیں کہ وہ اس عہد کو اپنے سامنے رکھے اور ہمیشہ اسے دہراتی چلی جائے اور پھر وہ نسل یہ عہد اپنی تیسری نسل کے سپرد کر دے اور اس طرح ہر نسل اپنی اگلی نسل کو اس کی تاکید کرتی چلی جائے۔ اسی طرح بیرونی جماعتوں میں جو جلسے ہوا کریں۔ ان میں بھی مقامی جماعتیں خواہ خدام کی ہوں یا انصار کی یہی عہد دہرایا کریں۔ یہاں تک کہ دنیا میں احمدیت کا غلبہ ہو جائے (۔) اتنا ترقی کرے کہ دنیا کے چپہ چپہ پر پھیل جائے۔''

(الفضل 28/ اکتوبر 1959ء)

اس تاریخ ساز عہد میں الفاظ شامل تھے۔

ہم اس بات کا بھی اقرار کرتے ہیں کہ ہم نظام خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کے لئے آخر دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین کرتے رہیں گے تا کہ قیامت تک خلافت احمدیہ محفوظ چلی جائے اور قیامت تک سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ (۔) کی اشاعت ہوتی رہے۔

(الفضل 28/ اکتوبر 1959ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خلافت کی حفاظت اس کے دوام، استحکام اور سربلندی کے لئے جس درد اور رقت کے ساتھ اس عہد کو دہرایا اور پھر اس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

کہ آئندہ آنے والی صدیوں میں بھی اس کو دہرایا جائے سو اس ارشاد کی روشنی میں صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس یدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت سے پھر یہ عہد لیا ہے۔ سو ہم وعدہ کرتے ہیں کہ

ہم میں سے ہر ایک حضرت خلیفۃ المسیح کے ہر حکم اور اشارے پر دائیں بھی لڑے گا، بائیں بھی لڑے گا، آگے بھی لڑے گا اور پیچھے بھی اور خلافت احمدیہ کی طرف بڑھنے والے ہر تیر کو اپنے ہاتھوں پر لے گا اور کوئی دشمن آنکھ کوئی دشمن دل اور کوئی دشمن کوشش خلافت احمدیہ کا بال بھی بیکا نہیں کر سکے گی اور خلافت احمدیہ دن دونی رات چوگنی ترقیات کی منازل طے کرتی چلی جائے گی اور فتوحات اس کے ورثے میں آئیں گی۔ یہ تبھی ممکن ہے کہ ہم میں سے ہر ایک یہ سمجھے کہ۔

''خلیفہ استاد ہے اور جماعت کا ہر فرد شاگرد۔ جو لفظ بھی خلیفہ کے منہ سے نکلے وہ عمل کئے بغیر نہیں چھوڑنا۔''

(سیدنا حضرت مصلح موعود از الفضل 2 مارچ 1946ء)

اور ہم میں سے ہر ایک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر عمل پیرا ہو۔

''آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ دعاؤں پر بہت زور دے اور اپنے آپ کو خلافت سے وابستہ رکھے اور یہ نقطہ ہمیشہ یاد رکھے کہ اس کی ساری ترقیات اور کامیابیوں کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی ہے۔ وہی شخص سلسلے کا مفید وجود بن سکتا ہے جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ دنیا بھر کے علوم جانتا ہو اس کی کوئی بھی حیثیت نہیں جب تک آپ کی عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت رہیں گی اور آپ اپنے امام کے پیچھے پیچھے اس کے اشاروں پر چلتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت آپ کو حاصل رہے گی۔''

(الفضل 30 مئی 2003ء)

یاد رکھیں گی تجھے قومیں سدا فضل عمر
رحمتیں بھیجیں گی تجھ پر اے مسیحا کے پسر
مصلح موعود تجھ پر ہر گھڑی ہوں رحمتیں
میرے مولیٰ کی سدا نازل ہوں تجھ پر برکتیں

مکرم ملک خالد محمود خان صاحب صدر جماعت

بشیر آباد ضلع حیدر آباد میں خلافت جوبلی پروگرام

مورخہ 25 تا 27 مئی 2008 کو بشیر آباد ضلع حیدر آباد کی جماعت نے بیت الذکر میں نماز تہجد باجماعت کا انتظام کیا گیا بیت الذکر کو جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا۔

مورخہ 27/ مئی کو نماز فجر کے بعد مربی سلسلہ نے خلافت کے موضوع پر درس دیا اور اجتماعی دعا ہوئی اس کے بعد 6 بکروں کا صدقہ کیا گیا۔

27 اور 28 کی رات پوری گوٹھ میں چراغاں کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سب احمدی احباب نے بیت الذکر میں اکٹھے ہو کر سنا۔ جس کے لئے 5 ٹی وی سیٹس کا انتظام تھا۔ 400/ افراد نے شرکت کی۔

27/ مئی کو صبح ایک احمدی نوجوان کی وفات ہوگئی جو کہ کئی دن پہلے ایک حادثہ میں زخمی ہوئے تھے مگر دنیا نے عجیب نظارہ دیکھا کہ نوجوان بیٹے کی تجہیز وتکفین سے فارغ ہونے والا باپ خلافت جوبلی کے پروگراموں میں شریک ہو رہا ہے احمدیوں کی خلافت سے اس بے پناہ محبت پر لوگ حیرت زدہ تھے۔

مورخہ 2/ جون کو جلسہ یوم خلافت زیر صدارت مکرم منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدر آباد منعقد ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم سلیم الدین صاحب مربی سلسلہ نے خلافت اور ہماری ذمہ داریاں، خاکسار نے استحکام خلافت، مکرم منصور احمد صاحب امیر ضلع نے قرب خلافت کے بعض دلچسپ واقعات اور محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے خلافت کی برکات و اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ اس جلسہ میں 676/ افراد نے شرکت کی۔ اس دن بڑے جانور کی قربانی دی گئی اور تمام حاضرین کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 96701 میں فخریٰ مبارک

بنت مبارک احمد قوم جچہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل باغ بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فخریٰ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد جچہ ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

مسل نمبر 96702 میں احسان اللہ

ولد عبدالغفور قوم پڈا پیشہ کاشتکاری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 164/10R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور پڈا والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد کاہلوں معلم سلسلہ ولد مشتاق احمد کاہلوں

مسل نمبر 96703 میں عرفان جاوید

ولد عبدالغفور پڈا قوم پڈا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 164/10R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور پڈا والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد کاہلوں معلم سلسلہ

مسل نمبر 96704 میں پرویز اختر باجوہ

ولد محمد انور باجوہ قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 31 سال بیعت ...... ساکن چک نمبر 164/10R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی رقبہ 4/ ایکڑ (2) مکان 4 کنال مشترکہ (3) 4 عدد بھینس مشترکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز اختر باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد کاہلوں معلم سلسلہ ولد مشتاق احمد کاہلوں

مسل نمبر 96705 میں محمد تقی احمد

ولد محمد انور باجوہ قوم باجوہ پیشہ زراعت/ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 191/7R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی رقبہ 4/ ایکڑ (2) مکان مشترکہ 4 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد تقی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد کاہلوں معلم سلسلہ

مسل نمبر 96706 میں امتہ العزیز بیگم

زوجہ محمد تقی احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 191/7R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/250 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ العزیز بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد تقی احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 96707 میں سعید احمد باجوہ

ولد چوہدری محمد افضل باجوہ قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 191/7R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12/ ایکڑ (2) مکان 2 کنال (صرف ملبہ کی قیمت) -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ سعید احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 وارث علی معلم سلسلہ وصیت نمبر 58983

مسل نمبر 96708 میں زیب النساء باجوہ

زوجہ سعید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 191/7R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/280000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ زیب النساء باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد باجوہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد کاہلوں معلم سلسلہ

مسل نمبر 96709 میں نازیہ نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند معلم سلسلہ ولد احمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قمر ولد محمد صدیق

مسل نمبر 96710 میں ناصر احمد

ولد بشیر احمد قوم رحمانی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھنگالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 96711 میں نویدہ کنول

بنت محمد اسلم صابر قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھنگالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نویدہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر بشیر ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان فرید احمد ولد محمد ذوالفقار

مسل نمبر 96712 میں صبا اشفاق

زوجہ اشفاق احمد قوم لون پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عینو والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبا اشفاق۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک علی بٹ وصیت نمبر 39851

مسل نمبر 96713 میں صبا منصور

بنت منصور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عینو والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبا منصور۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر منیر ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک علی بٹ وصیت نمبر 39851

مسل نمبر 96714 میں سنبل خانم

بنت محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوارے بھکھیکے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سنبل خانم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جعفر ولد محمد یامین۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک علی بٹ وصیت نمبر 39851

مسل نمبر 96715 میں عبدالرحمٰن

ولدعبدالحق قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان کچا مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد عبدالحق

مسل نمبر 96716 میں محمودہ بیگم

زوجہ عبدالرحمٰن قوم بھٹی راجپوت پیشہ گھریلو دکانداری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/13000 روپے (2) دکان مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر 96717 میں یاسمین زاہد

زوجہ زاہد اقبال قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203 ر۔ب ملک پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد اقبال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 96718 میں علی احمد

ولد غلام احمد قوم جٹ چٹھہ پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت 1960ء ساکن چک نمبر 139/R.B ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 13 کنال 8 مرلے واقع چک نمبر 139/R.B مالیتی -/450000 روپے (2) زرعی اراضی 32 کنال 14 مرلے واقع بیٹ دریائی مالیتی -/500000 روپے (3) رہائشی مکان چک 139/R.B مالیتی -/500000 روپے (4) احاطہ واقع چک 139/R.B مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10730 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/43500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 96719 میں عثمان علی

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ ہمراہ والد عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان علی۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 96720 میں سونیا مبشر

بنت مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سونیا مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 دانش مبشر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 96721 میں انصر انیس باجوہ

ولد انیس احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر انیس باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ ولد عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 تسلیم احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ

مسل نمبر 96722 میں رضوان مبشر

ولد مبشر احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 تسلیم احمد باجوہ

مسل نمبر 96723 میں عالیہ نورین

بنت مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان مبشر ولد مبشر احمد

مسل نمبر 96724 میں عنبرین رشید

بنت محمد رشید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 ماشہ اندازاً مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبرین رشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رشید نمبردار ولد نواب دین۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704

مسل نمبر 96725 میں زنیرہ چوہدری

بنت محمد بوٹا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زنیرہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704

مسل نمبر 96726 میں جمیل احمد

ولد عبداللطیف قوم میتلہ پیشہ مزدوری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گدھا گاڑی اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد مقبول احمد

مسل نمبر 96727 میں فہمیدہ بیگم

زوجہ مطیع اللہ قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تولے مالیتی اندازاً -/137000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704۔ گواہ شد نمبر 2 مطیع اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 96728 میں فائزہ ثناء

زوجہ ثناء اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ ثناء۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 96729 میں صباحت گل

بنت دلدار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباحت گل۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم

وصیت نمبر 35704۔گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد جلال دین

مسل نمبر 96730 میں روبینہ اقبال

بنت محمد اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روبینہ اقبال۔گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد چوہدری محمد علی۔گواہ شد نمبر 2 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ ولد عبدالکریم

مسل نمبر 96731 میں سفینہ ذکاء

زوجہ ذکاء اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/36000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ سفینہ ذکاء۔گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد چوہدری محمد علی۔گواہ شد نمبر 2 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ

مسل نمبر 96732 میں تحسین عارف

ولد محمد عارف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تحسین عارف۔گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ

مسل نمبر 96733 میں نازیہ عارف

بنت محمد عارف قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نازیہ عارف۔گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد چوہدری محمد علی۔گواہ شد نمبر 2 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ

مسل نمبر 96734 میں سیدہ نائلہ منظور تبسم

بنت سید منظور حسین شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ نائلہ منظور تبسم۔گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد چوہدری محمد علی۔گواہ شد نمبر 2 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ

مسل نمبر 96735 میں فرزانہ افضل

زوجہ افضل احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/40000 روپے(2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/36000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرزانہ افضل۔گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد چوہدری محمد علی۔گواہ شد نمبر 2 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ

مسل نمبر 96736 میں متین منور

بنت منور احمد (مرحوم) قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔متین منور۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد وصیت نمبر 22121

مسل نمبر 96737 میں دانیال اقبال

ولد محمد اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنڈرھ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانیال اقبال۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد عزیز ولد عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ ولد محمد مالک

مسل نمبر 96738 میں روبینہ ذیشان

زوجہ ذیشان احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنڈرھ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روبینہ ذیشان۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد عزیز ولد عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ ولد محمد مالک

مسل نمبر 96739 میں کاشف احمد

ولد داؤد احمد بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کاشف احمد۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد عزیز ولد عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 2 آصف احمد ولد داؤد احمد بٹ

مسل نمبر 96740 میں مقصود احمد

ولد محمد یوسف قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے چھ مرلہ پلاٹ مالیتی -/600000 روپے (2) 8 مرلہ پلاٹ مالیتی -/300000 روپے (3) ساڑھے چار مرلہ مکان مالیتی -/400000 روپے (4) 6 مرلہ دکان مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مقصود احمد۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد عزیز ولد عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 2 اسرار احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 96741 میں عصمت طاہرہ

زوجہ چوہدری حمید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمن ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/270000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عصمت طاہرہ۔گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 14535۔گواہ شد نمبر 2 حمید احمد وصیت نمبر 43341

مسل نمبر 96742 میں رضوانہ نزہت

بنت شیخ محمد بشیر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیا پور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضوانہ نزہت۔گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد بشیر والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن وصیت نمبر 37426

مسل نمبر 96743 میں مقصودہ فضل

زوجہ نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/24000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مقصودہ فضل۔گواہ شد نمبر 1 عدیل نصیر بھٹی ولد نصیر احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد بھٹی ولد نصیر احمد بھٹی

مسل نمبر 96744 میں فضل بی بی

زوجہ گلزار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/20000 روپے(2) نقد رقم-/100000 روپے(3) حق مہر اداشدہ-/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فضل بی بی۔گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340

مسل نمبر 96745 میں تہمینہ مدثر

زوجہ شیخ مدثر الیاس قوم شیخ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 عدد مالیتی اندازاً -/175000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تہمینہ مدثر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ مبشر الیاس ولد شیخ رحیم بخش ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ مدثر الیاس خاوند موصیہ

مسل نمبر 96746 میں طارق محمود

ولد چوہدری نور الدین (مرحوم) قوم جٹ ساہی پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع لاہور میں 1/2 حصہ مالیتی -/2000000 روپے (2) 15 مرلہ پلاٹ مالیتی -/1500000 روپے (3) نقد رقم -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد سنوری ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 96747 میں شگفتہ تنویر

زوجہ تنویر الاسلام قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد کالونی شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/44000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر الاسلام خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 96748 میں مدیحہ سلیم

بنت محمد سلیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم والد موصیہ

مسل نمبر 96749 میں فتح اللہ

ولد میاں محمد ظفر اللہ قوم اعوان پیشہ...... عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بیٹا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فتح اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28982

مسل نمبر 96750 میں قیصر عباس

ولد طالب حسین قوم راجپوت پیشہ ہیئر ڈریسر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سائیکل 1 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ہیلپر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیصر عباس۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مربی سلسلہ ولد حمید احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد وصیت نمبر 36684

مسل نمبر 96751 میں میاں انس احمد

ولد محمد حنیف قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں انس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاہد وصیت نمبر 39170

مسل نمبر 96752 میں شوکت علی بٹ

ولد محمد ابراہیم بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ روڈ سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/6000000 روپے میں 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان اسلام خان ولد وقار احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 صباح الظفر ولد حافظ امیر حسین

مسل نمبر 96753 میں مسرت پروین

زوجہ شوکت علی بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 صباح الظفر ولد حافظ امیر حسین

مسل نمبر 96754 میں افتخار احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضویہ کالونی نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد وصیت نمبر 38917۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد محمد الیاس

مسل نمبر 96755 میں نائلہ افتخار

زوجہ افتخار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد وصیت نمبر 38917۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد محمد الیاس

مسل نمبر 96756 میں زیب النساء

بنت محمود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضویہ کالونی نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 96757 میں امجد فاروق

ولد لال دین قوم راجپوت منہاس پیشہ الیکٹریشن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر وصیت نمبر 62335۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 96758 میں انعم اسلم

بنت محمد اسلم قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 احسن جاوید ولد جاوید اختر۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 96759 میں سلمیٰ

بنت محمد اسلم قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 احسن جاوید ولد جاوید اختر۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد بشیر احمد

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم سعید احمد بدر صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ شازیہ سعید بدر صاحبہ کی شادی ہمراہ مکرم مرزا طاہر وسیم الدین صاحب ابن مکرم مرزا لطیف احمد صاحب مرحوم ربوہ سے ہوئی مورخہ 31 مارچ 2008ء کو مکرم مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نے بیت المبارک میں نکاح کا اعلان کیا اور مورخہ یکم فروری 2009ء کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اس موقع پر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ دلہن مکرم بدرالدین صاحب ٹھیکیدار مرحوم کی پوتی اور مکرم عبدالرحیم خان صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ خوشاب کی نواسی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم و رحیم محض اپنے فضل سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

اعزاز

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبات نے پنجاب حکومت کے زیر اہتمام منعقد کروائے جانے والے چیف منسٹر مقابلہ جات میں ڈسٹرکٹ لیول پر شرکت کی اور محض خدا تعالیٰ کے فضل سے نمایاں اعزاز حاصل کئے۔ انعام حاصل کرنے والی طالبات درج ذیل ہیں۔

(1) حمیرا یاسمین اول۔ اردو تقریری مقابلہ انٹرمیڈیٹ لیول

(2) نورالعین اول۔ انگریزی تقریری مقابلہ انٹرمیڈیٹ لیول

(3) ھبۃ النور سوئم۔ اردو تقریری مقابلہ بی۔اے لیول

پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے جلسہ تقسیم انعامات میں ان طالبات کو انعام دیئے گئے۔ اول آنے والی دونوں طالبات حمیرا یاسمین اور نورالعین کو بیس بیس ہزار روپے نقد انعام اور سوئم آنے والی طالبہ ھبۃ النور کو دس ہزار روپے دیئے گئے۔ علاوہ ازیں ان طالبات کو انعامی کتب اور اعزازی سرٹیفکیٹ بھی دیئے گئے۔ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ یہ اعزازات کالج کیلئے مبارک کرے اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنے۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

ولادت

مکرم عبدالمنان اظہر صاحب لندن یوکے تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے چار بیٹیوں کے بعد مورخہ 8 جنوری 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت شمائل احمد عطا فرمایا ہے جو مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب (نمبردار) احمد نگر کا پوتا اور مکرم چوہدری منیر احمد صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ نومولود اپنے ننھیال کی طرف سے مکرم چوہدری فتح الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں نومولود کی صحت، درازیٔ عمر، والدین کیلئے قرۃ العین، خادم دین اور نافع الناس وجود ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا ذوالفقار احمد صاحب نصرت آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ مجیداں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عبداللطیف صاحب نصرت آباد ربوہ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 7 فروری 2009ء کو ہارٹ اٹیک ہونے کے باعث طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر تقریباً 65 سال تھی۔ مرحومہ کو ایک لمبا عرصہ بیت الاقصیٰ میں ڈیوٹیاں دینے کی توفیق ملی۔ آپ نیک، دعاگو، نمازوں کی پابند اور تلاوت قرآن مجید بجالاتی تھیں نیز جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ بیت المہدی گولبازار ربوہ میں محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم ناز صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند مکرم مرزا عبداللطیف صاحب خادم بیت البرکات کے علاوہ دو بیٹے خاکسار اور مکرم مرزا افتخار احمد صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرماوے۔ آمین

تعلیم القرآن سیمینار

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 12 فروری 2009ء کو بیت المہدی میں بعد نماز عصر شعبہ تعلیم القرآن لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے تحت تعلیم القرآن اور ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم قاری مسرور احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے اپنے تمہیدی کلمات میں تعلیم القرآن پر روشنی ڈالی۔ بعدہٗ مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے اپنے خطاب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں تعلیم القرآن کی اہمیت اور برکات پر روشنی ڈالی۔ بعدازاں ایک نظم پڑھی گئی اور پھر مکرم محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے اپنے خطاب میں قرآن کریم کی اہمیت، برکات اور مطالب پر غور کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آخر پر مکرم کاہلوں صاحب نے دعا کرائی اور ازاں بعد تمام احباب کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔

(اے۔نور)

فضل عمر ہسپتال کیلئے عطایا

فضل عمر ہسپتال ایک لمبا عرصہ سے دکھی انسانیت کی خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔ ہر سال مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ غرباء اور مساکین کا علاج معالجہ محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور مخیّر حضرات کی امداد سے ہی ممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ تم حقیقی نیکی کو کسی طرح پا نہیں سکتے۔ جب تک اپنی تمام پیاری چیزوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔

مریضوں کے علاج معالجہ کیلئے اہم آلات کی مختلف شعبوں میں ضرورت ہے ان آلات کی خریداری کے لئے مد ڈویلپمنٹ میں اپنے عطایا جمع کروائیں۔ عطایا جات بنام ایڈمنسٹریٹر بھی بھجوائے جا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حضرت مسیح موعود کے الہام ''بامراد'' کا مصداق بنائے۔ آمین

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عبدالحفیظ محمود صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا عزیزم رشیق محمود عمر 12 سال واقف نو عرصہ اڑھائی سال سے بیمار چلا آ رہا ہے اس کو دماغ میں T.B کا پھوڑا ہے۔ شیخ زید ہسپتال لاہور سے علاج جاری ہے۔ اب اس کا آپریشن متوقع ہے تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو جلد سے جلد صحت یاب کرے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اپنے خون کا عطیہ دے کر قیمتی جان بچائیں

خدمت قرآن کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 18 فروری 1973ء کو ربوہ میں ایک جدید پریس کا سنگ بنیاد رکھا۔ بعدازاں اس کا نام نصرت پرنٹرز اینڈ پبلشرز کر دیا گیا۔ حضور نے اس پریس کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے اشاعت قرآن کے عظیم منصوبے کا اعلان فرمایا۔ آپ نے فرمایا:۔

اشاعت قرآن کے سلسلہ میں تین مرحلے آتے ہیں ایک یہ کہ متن قرآن کریم کو ہر...... کے ہاتھ میں پہنچا دیا جاوے یہی نہیں بلکہ قرآن عظیم کو دنیا کے ہر انسان کے ہاتھوں تک ہی پہنچا دیا جائے۔

دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ ہر قوم اور ہر ملک کی زبان میں کیا جائے تا کہ دنیا کے ہر خطہ کے لوگوں تک قرآن کریم کو اس کے معنی و مفہوم کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ چونکہ ہم نے ہر زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کرنا ہے اس لئے پہلے ہم ان کے حروف بنائیں پھر اس کی طباعت کریں گے۔ یعنی قرآن کریم کا ترجمہ اس زبان میں بھی شائع کریں گے۔ جو اس وقت بولی جاتی ہے مگر لکھی نہیں جاتی۔

تیسرا مرحلہ یہ ہے کہ جو لوگ یا قومیں قرآن کریم کا متن پڑھنے لگ جائیں اور اس کا ترجمہ سمجھنے لگ جائیں ان کو ہم قرآن عظیم کی تفسیر سے روشناس کرائیں، تفاسیر کی طباعت ہو۔ ہر زبان میں ہو۔

(الفضل خلیفہ ثالث نمبر ص 44)

پریس کے قیام اور قرآن کریم سے قلبی تعلق کے اظہار کے لئے آپ نے تحریک فرمائی کہ اس کے تہہ خانہ کی کھدائی وقار عمل کے ذریعہ کی جائے۔ چنانچہ 18 مارچ تا 24/اپریل 1973ء کو انصار، خدام اور اطفال نے بے حد ذوق و شوق کے ساتھ اس وقار عمل میں حصہ لیا اور ایک خوبصورت عمارت کھڑی ہوگئی۔

پھر بے پناہ خرچ کے ساتھ مشینیں بھی آ گئیں مگر ملکی حالات بدل گئے اور حکومتی پابندیوں کی وجہ سے یہ جدید پریس کام شروع نہ کر سکا لیکن اللہ کے وعدوں کے مطابق اشاعت قرآن کے کام میں کوئی روک پیدا نہ ہوئی اور اللہ کے فضل سے لاکھوں کی تعداد میں سادہ قرآن کریم اور مترجم قرآن شائع کئے جاتے رہے۔

یہ پریس قرآنی علوم کی اشاعت کا اس پہلو سے مرکز بن گیا کہ اس کی عمارت کے ایک حصہ میں دفتر الفضل اور دوسرے حصہ میں نمائش قائم کی گئی ہے۔

صد سالہ جوبلی منصوبہ کے اعلان کے ساتھ حضور نے مختلف ممالک میں پریس کے قیام کو اس کا حصہ بنا دیا۔ حضور نے خطبہ جمعہ 21 نومبر 1975ء میں فرمایا:

جب تک ہم باہر اپنے پریس نہ کھولیں ہم ...... کی حقانیت میں اور توحید کے ثبوت میں لٹریچر اس تعداد میں شائع نہیں کر سکتے جتنا کہ ہم اپنے مطبع خانے اور اپنے پریس کے ذریعہ کر سکتے ہیں۔

(خطبات ناصر جلد 6 ص 210)

اسی ضمن میں حضور نے امریکہ، انگلستان اور دیگر ممالک میں پریسوں کے قیام کی تحریک فرمائی۔

(خطبات ناصر جلد 6 ص 214,211)

(بقیہ از صفحہ 1۔خطاب حضور انور)

جوڑا ہے اس میں ہمیشہ بڑھتے چلے جائیں۔ خدا کی رضا کی حصول کیلئے ہمیشہ کوشش کرتے رہیں تا کہ خدا تعالیٰ ہمیشہ ہمیں حضرت مسیح موعود کے پیاروں میں شمار کرتے ہوئے ہمارے ساتھ رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے ہمیں یہ سکھایا ہے کہ تم اپنے اوپر ظلم کرنے والوں کے لئے بھی کینہ نہ رکھو اور ان کے لئے دعا کرو۔ پس ہم تو محبتوں کے پیغامبر ہیں۔ محبت کے اس پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلا دیں، اپنے ہموطنوں کو بتائیں کہ دین حق تو نام ہی محبت و پیار کا ہے جس میں اپنے پیدا کرنے والے خدا اور اس کی مخلوق سے محبت کرنا سکھایا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم نے پیار و محبت سے دلوں کو گھائل کرنا ہے جس سے نئی زندگی ملتی ہے اپنے پیدا کرنے والے خدا کی پہچان ہوتی ہے۔ انسان اپنے مقصد پیدائش کو پہچانتا ہے۔ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے، آج دکھی انسانیت کو اس تعلیم کی ضرورت ہے اور یہ تعلیم دینا اور اس پیغام کو ہر جگہ پہنچانا احمدی کا کام ہے۔ یاد رکھیں اس راہ میں مشکلات آئیں گی اور بہت سی روکیں پیدا ہوں گی مگر آپ نے ثبات قدم کا مظاہرہ کرتے ہوئے دعاؤں کے سائے تلے چلتے ہوئے اپنے سپرد کئے ہوئے کام کو کرتے چلے جانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بنگالیوں سمیت دنیا بھر کے احمدیوں کے جذبات خدا تعالیٰ کے فضل سے اخلاص و وفا سے پر ہیں، پس کبھی اسے کم نہ ہونے دیں۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ کئے گئے اپنے عہد بیعت کو کبھی کمزور نہ ہونے دیں۔ ہمیشہ اپنے خالق خدا سے سچا اور وفا کا تعلق رکھیں، آپس میں پیار اور بھائی چارے کی اعلیٰ مثالیں قائم کر دیں۔ دعوت الی اللہ کے کام میں حکمت کے ساتھ ایک نئی روح پھونک دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اندر پاک تبدیلیاں پیدا فرمائے، آپ کے اخلاص و وفا کو بڑھاتا چلا جائے اور میرے دل میں آپ کے پیار کو بڑھاتا چلا جائے۔ آپ سب حضرت مسیح موعود کی جماعت کے لئے کی گئی تمام دعاؤں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔

آخر پر حضور انور نے اجتماعی طور پر اختتامی دعا کروائی جس کے ساتھ جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کا 85واں جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوا۔ دعا کے بعد احباب نے گروپس کی صورت میں حضور انور کی موجودگی میں ترنم کے ساتھ نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد حضور انور تشریف لے گئے۔

درخواست دعا

۞ مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب۔ جج سیکرٹری مال فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی فائزہ احمد صاحبہ کی میڈیکل کی تعلیم میں کامیابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری بیٹی کو ہر امتحان میں کامیابی سے ہمکنار کرے اور مستقبل میں جماعت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عبادتوں کا بلند معیار قائم کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ کینیڈا پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 25 جون 2005ء کو فرمایا:۔

اللہ کرے کہ ہر احمدی عورت اور ہر احمدی بچی حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق تقویٰ پر چلنے والی ہو۔ اپنی عبادتوں کے معیار بھی بلند کرنے والی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے تمام حکموں پر عمل کرنے والی ہو، اپنی نسلوں کی حفاظت کی بھی ضامن ہو۔ اس مغربی معاشرے میں بہت بچ بچ کر چلنے کی ضرورت ہے، بڑے پہلو بچا کر چلنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہمیشہ دعاؤں کے ساتھ اور بہت دعاؤں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی کوشش کرتی رہیں۔ اگر آج آپ نے یہ معیار حاصل کر لئے جس میں اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ہیں اور بندوں کے حقوق بھی ہیں تو پھر آپ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق صالحات اور قانتات میں شمار ہوں گی، اس کے فضلوں سے بے انتہا حصہ پانے والی ہوں گی، اپنی نسلوں کی حفاظت کرنے والی ہوں گی، آپ کی گودوں میں تربیت پانے والے بچے جب اس تربیت سے پروان چڑھیں گے تو احمدیت کی آئندہ نسلیں بھی احمدیت کے روشن مستقبل کا حصہ ہوں گی۔

(روزنامہ الفضل 16 اپریل 2007ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

۞ مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا فرقان احمد واقف نو عمر 4 سال گرم چائے پاؤں پر گرنے سے شدید زخمی ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مصطفےٰ شاہد مرزا صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ قدسیہ شاہد مرزا صاحبہ امریکہ گزشتہ 15 دن سے بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم شریف احمد باجوہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور آجکل بخار کی وجہ سے بیمار ہیں نیز ان کے دو نواسے عزیزم کاشف اور فرحان پسران مکرم عدنان صاحب جو کہ کینیڈا سے آئے ہوئے ہیں وہ بھی بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مرزا جہانگیر بیگ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا سفیر احمد بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم حافظ محمد اکرم حفیظ صاحب محاسب جماعت احمدیہ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا نواسہ عزیزم صفوان احمد ابن مکرم عبدالکبیر صاحب جرمنی واقف نو بعمر تین سال ایک ہفتہ سے بوجہ ہائی بلڈ شوگر سخت تکلیف میں ہے اور جرمنی کے ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ گو پہلے کی نسبت طبیعت کچھ بہتر ہے اور شوگر آہستہ آہستہ کنٹرول ہو رہی ہے دن میں تین مرتبہ انسولین لگائی جا رہی ہے جو ڈاکٹروں کی رائے میں مستقل ہے۔ احباب جماعت سے اس کی کامل شفایابی اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم رانا محمود احمد صاحب بیوت الحمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ عرصہ 8 سال سے شوگر اور دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ نومبر 2008ء میں انجیو گرافی ہوئی تھی کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 18۔فروری	
طلوع فجر	5:21
طلوع آفتاب	6:46
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:59

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس 1400/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Future Race Academy Rabwah
Admission Open in following classes Junior & Senior Nursery
0332-7057097,047-6213194

آزمائشی کورس فری
بفضل خدا ہمارے ہاں درج ذیل امراض کا مستقل علاج موجود ہے آزمائشی کورس مفت حاصل کریں افاقہ ہو تو مکمل کورس کریں۔
دمہ۔ جوڑوں کا درد، ہائی بلڈ پریشر، قبض، گیس، بواسیر
ہر قسم کے طبی مسائل ہمیں میل کر کے مفت مشورہ حاصل کریں
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)
مظہر ہسپتال احمد نگر ربوہ 35460
فون: 047-6211544,0334-6372686
فون کینیڈین کلینک: 416-832-7056
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

FD-10

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph: 021-2724606 2724609
47- Tibet Centre M.A. Jinnah Road, KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606 2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3